سوال

باپ کا ماں اور بیٹے کا بیٹی سے شادی کرنا

جواب

لحمد للہ.

ہاں جب کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرلے اور ان دونوں کے بیٹے اور بیٹیاں ہوں تو دونوں کے بیٹوں کے لیے دوسرے کی بیٹیوں سے شادی کرنا جائز ہے کیونکہ اس میں کوئی مانع نہیں ہے .

ب قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ں کی بیٹیاں حرام نہیں کیونکہ (یعنی باپ کی بیویاں) اس لیے حرام ہوئیں کہ وہ باپوں کی حلائل یعنی بیویاں ہیں ، اور یہ ان کی بیٹیوں میں نہیں پایا جاتا ، اور نہ ہی ان میں کوئی اور ایسی علت پائی جاتی ہے جو انہیں حرام کرنے کا تقاضا کرتی ہو ، اس لیے وہ اللہ تعالی کے اس فرمان میں داخل ہوئیں :

اور ان عورتوں کے علاوہ باقی عورتیں تمہارے لیے حلال کر دی گئی ہیں " انتہی

ہ (525/9).

ور مستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال کیا گیا :

خص نے ایک عورت سے شادی کی اور پھر اس عورت نے ایک دوسرے مرد سے شادی کرلی تو اس سے اس کی لڑکی پیدا ہوئی ، پھر ماں فوت ہوگئی اور بیٹی باقی بچی ، لیکن اس پہلے شخص نے جس نے اس بچی کی ماں سے سے شادی کی تھی نے کسی اور عورت سے شادی کی تو اس سے ایک بیٹا پیدا ہوا اور اس بیٹے

بیٹی کا جواب تھا :

ذکورہ لڑکے کے لیے مذکورہ لڑکی سے شادی کرنا جائز ہے چاہے اس کے والد نے لڑکی کی ماں سے شادی کی تھی ؛ کیونکہ اللہ عزوجل نے حرام کردہ عورتوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے :

اور اس کے علاوہ دوسری عورتیں تمہارے لیے حلال کر دی گئی ہیں .

لی آیت میں منصوص حرام کردہ عورتوں میں شامل نہیں ، اور نہ ہی سنت میں مذکور حرام کردہ عورتوں میں شامل ہوتی ہے .

ر تعالی ہی توفیق دینے والا ہے .

لی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .

ۃ (144/3).

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

115920